دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Dar-ul-ifta Ahl-e-sunnat

ریفرینس نمبر: Aqs 754　بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　تاریخ: 12-06-2016

بچوں کو روزے رکھوانے کا حکم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ جس طرح بچے کو سات سال کی عمر میں نماز کا کہنے کے بارے میں ہے اور دس سال کی عمر میں نماز نہ پڑھنے کی صورت میں مارنے کا بھی حکم ہے، تو کیا روزے کے بارے میں بھی یہی حکم شرعی ہے یا پھر کچھ اور ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جی ہاں! بچے کو روزے کا حکم دینا بھی نماز کی طرح حکم رکھتا ہے۔ یعنی جب سات سال کا ہو جائے، تو روزہ رکھنے کا کہا جائے، جبکہ اس کی طاقت رکھتا ہو اور دس سال کا ہو جائے، تو بچے کو مار کر روزہ رکھوایا جائے۔

علامہ شمس الدین محمد خراسانی رحمۃ اللہ تعالی علیہ لکھتے ہیں: ”ویؤمر الصبی بالصوم اذا اطاقہ کما قال ابوبکر الرازی وعن محمد رحمہ اللہ انہ یؤدب حینئذ وقال ابوحفص انہ یضرب ابن عشر سنین علی الصوم کما علی الصلوۃ وھو الصحیح“ ترجمہ: بچے کو روزہ رکھنے کا حکم دیا جائے گا جبکہ وہ اس کی طاقت رکھتا ہو۔ امام ابو بکر رازی علیہ الرحمۃ نے اسی طرح بیان کیا اور امام محمد رحمۃ اللہ تعالی علیہ سے مروی ہے کہ بچے کو اس وقت (روزے کے) آداب سکھائے جائیں اور امام ابو حفص علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ دس سال کے بچے کو روزہ نہ رکھنے پر اسی طرح مارا جائے جس طرح نماز نہ پڑھنے پر (مارنے کا حکم ہے) اور یہی صحیح ہے۔ (جامع الرموز، کتاب الصوم، جلد 1، صفحہ 374، مطبوعہ کراچی)

علامہ علاؤ الدین حصکفی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: ”ویؤمر الصبي بالصوم إذا أطاقه ويضرب عليه ابن عشر كالصلاة في الأصح“ ترجمہ: اصح قول کے مطابق بچے کو روزے کا حکم دیا جائے گا جبکہ وہ اس کی طاقت رکھتا ہو اور دس سال کا ہونے پر اس کو (روزہ نہ رکھنے پر) مارا جائے جیسے نماز میں۔

اس کے تحت علامہ شامی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "قال ط وقدر بسبع والمشاهد في صبيان زماننا عدم إطاقتهم الصوم في هذا السن ،قلت يختلف ذلک باختلاف الجسم واختلاف الوقت صيفا وشتاء والظاهر أنه يؤمر بقدر الإطاقة إذا لم يطق جميع الشهر" ترجمہ: علامہ طحطاوی رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے فرمایا کہ (روزہ رکھنے کی طاقت) کی عمر سات سال مقرر کی گئی ہے اور ہمارے زمانے میں مشاہدہ یہ ہے کہ بچے اس عمر میں روزے کی طاقت نہیں رکھتے۔ میں کہتا ہوں طاقت ہونا جسم اور سردی گرمی میں وقت کے مختلف ہونے سے بدل جائے گی اور ظاہر یہ ہے کہ بچہ پورے مہینے کے روزے رکھنے پر قادر نہ ہو تو اس کی طاقت کے برابر روزے رکھوائیں۔

(درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصوم، باب مایفسد الخ، مطلب فی جواز الخ، جلد 3، صفحہ 442، کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

06 رمضان المبارک 1437ھ/12 جون 2016ء

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیر اہلِ سنّت کا مدنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک، دعوت اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مدنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔